کوسووٴ کے بحران کا حل صرف عالم اسلام کے پاس ہے۔

خون میں ڈوبا اور آگ میں جلتا ہوا عالم اسلام کا اہم حصہ کوسووٴ جن حالات سے گزر رہا ہے۔ معلوم ہوتا ہے ہمارے سامنے بغداد کی تاریخ دہرائی جا رہی ہے۔ جب اہل بغداد اور ان کا شہر جل رہے تھے۔ لاشوں کے پشتے لگائے جا رہے تھے اور عالم اسلام اسکی کوئی مدد نہیں کر رہا تھا بالکل اسی طرح ظالم سرب فتنہ تاتار کی طرح مسلمانوں کو تاراج کر رہا ہے۔ لیکن عالم اسلام کا عالم ہی کچھ اور ہے۔ اگر عالم اسلام کی قیادت اور صاحب ثروت افراد کی بے حسی اور عدم توجہ پر آج یہ محاورہ کہا جائے کہ "روم جل رہا تھا اور نیرو بانسری بجا رہا تھا" تو بے جا نہ ہوگا۔ کوسووٴ سے ۹۰ فیصد مسلمانوں کو جبری جلاوطن کر دیا گیا ہے۔ پانچ چھ لاکھ مسلمانوں کو اب تک قتل کر دیا گیا ہے یا پھر غائب کر دیا گیا ہے۔ لیکن ان مسلمانوں کا کوئی پرسان حال نہیں۔ نیٹو کے دکھاوے کے فضائی حملے سربیا پر جاری ہیں۔ لیکن حیرت کی بات ہے کہ اب تک ملاسووچ کی حکومت ٹس سے مس ہوتی نظر نہیں آتی۔ دنیا بھر کے فوجی ماہرین چیخ رہے ہیں کہ سربیا پر فضائی حملے اس بحران کا حل نہیں بلکہ نیٹو اور امریکہ جب تک اپنی بری افواج کوسووٴ میں نہیں اتارتا۔ ظالم سرب اسی طرح مسلمانوں کے خون ناحق سے کھیلتا رہے گا۔ لیکن اصل میں درپردہ نیٹو اور امریکہ مسلمانوں کی نسلی تطہیر میں متعصب سرب عیسائی درندوں کے ہمراہ ہیں۔ بڑی طاقتوں کی فوجیں صرف ایک چھوٹی سی ریاست کی بری فوج کا مقابلہ نہیں کر سکتیں۔ یہ امر باشعور لوگوں کیلئے قابل تعجب اور باعث حیرت ہے۔ ادھر عالم اسلام خوش ہے کہ ہمارا "فرض کفایہ" امریکہ اور مغربی ممالک ادا کر رہے ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اس مسئلہ کا حل صرف عالم اسلام کے پاس ہے۔ اقوام متحدہ، نیٹو اور امریکہ سے مسلمانوں کی دادرسی یا مہاجرین کی وطن واپسی اور سربوں سے انتقام کی توقع رکھنا اپنے آپ کو دھوکہ دینے کے مترادف ہے۔ یعنی

ہم کو ان سے وفا کی ہے امید
جو نہیں جانتے وفا کیا ہے؟

کوسووٴ کے مسئلہ پر عالم اسلام میں سے پاکستان کا کردار بہر حال غنیمت ہے۔ اس کے ساتھ متحدہ عرب امارت نے بھی اچھی خاصی مہاجرین کی مدد کی ہے۔ لیکن باقی اسلامی ممالک کا کردار صفر